فتنہ

ہیومن ازم

Humanism

تحریر: حامد کمال الدین

ایک نیوز اینکر اپنے کسی ناظر کی لائیو کال لیتے ہوئے بار بار اس کی تصحیح کر رہا تھا، بھلا کس بات پر...؟ لفظ ''مسلمان'' کے استعمال پر...! کالر کسی تکلیف دہ صورتحال پر کڑھتے ہوئے کہہ رہا تھا 'معلوم ہوتا ہے ہم تو **مسلمان** بھی نہیں ہیں'، اینکر نے ''تصحیح'' کی: 'ہم تو **انسان** نہیں ہیں'۔ کالر نے وہی بات دہرائی، اینکر نے پھر اس کی ''تصحیح'' کی۔ کالر نے قدرے زور دے کر کہا 'ہم تو **مسلمان** بھی نہیں ہیں'۔ اینکر نے اس سے زیادہ زور دے کر کہا: 'وہ بعد کی بات ہے، ہم تو **انسان** نہیں ہیں'۔

بظاہر یہ ایک غیر محسوس سی بات ہے! اس کی تہہ میں ایک بڑی عالمی تحریک کام نہ کر رہی ہوتی تو ہم بھی آپ کی طرح یہ سوچتے کہ یہ کوئی ایسی 'نوٹ کرنے والی' بات نہیں ہے۔ البتہ ہمارا یہ مضمون پڑھیں تو شاید آپ بھی ہماری طرح کہیں کہ یہ بات نہ صرف 'نوٹ کرنے' بلکہ ''چیخ پڑنے'' کی ہے۔ ''ہیومن ازم'' کے نام سے چلنے والی یہ عالمی تحریک کیا ہے اور اس کی زد میں اِس وقت آپ کا ''کیا کچھ'' ہے، اس کے لیے ہمارا یہ مضمون ملاحظہ فرمایئے... اور ہو سکے تو **اپنے شہر کے اصحابِ علم ودانش سے بھی اِس موضوع کو توجہ لے کر دیجئے**۔ مسئلہ خاموش رہنے کا نہیں ہے۔

منشوراتِ ایقاظ

پوسٹ بکس نمبر 10262 لاہور